www.kitabosunnat.com

الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ	جو ہم نے برکت رکھی ہے اس میں
وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى	اور پوری ہوگئی تیرے رب کی بہترین بات
عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۙ۬ بِمَا صَبَرُوْا ؕ	بنی اسرائیل پر، اس وجہ سے جو انہوں نے صبر کیا
وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ یَصْنَعُ فِرْعَوْنُ	اور ہم نے برباد کردیا جو (کچھ) بناتا تھا فرعون
وَ قَوْمُهٗ وَ مَا كَانُوْا یَعْرِشُوْنَ ﴿137﴾	اور اس کی قوم، اور جو تھے وہ (محلات) بلند کرتے۔ ﴿137﴾
وَ جٰوَزْنَا بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ	اور ہم نے پار اُتارا بنی اسرائیل کو سمندر سے
فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ	تو وہ آئے ایسی قوم پر (کہ) وہ جمے بیٹھے تھے
عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ	اپنے کچھ بتوں پر
قَالُوْا یٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَاۤ	اُنہوں نے کہا: اے موسیٰ! تو بنا دے ہمارے لیے
اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ	ایک معبود، جس طرح ہیں اُن کے معبود
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿138﴾	(موسیٰ نے) کہا: بیشک تم وہ قوم ہو (کہ) نادانی کرتے ہو۔ ﴿138﴾
اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ	بیشک یہ لوگ (ہیں کہ) تباہ کیا جانے والا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بٰرَكْنَا	برکت، مبارک، ہدیہ تبریک، بابرکت۔	الْبَحْرَ	بحر بیکراں، بحرالکاہل۔
فِیْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَصْنَامٍ	صنم، وصالِ صنم۔
تَمَّتْ	تمام، اتمامِ حجت۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
كَلِمَتُ	کلمہ، کلام، کلمات۔	اِلٰهًا	الٰہ، الوہیت، الٰہ العالمین۔
الْحُسْنٰى	حسن، حسین، تحسین۔	كَمَا	کماحقہ۔
صَبَرُوْا	صبر، صابر۔	قَوْمٌ	قوم، اقوام، اقوامِ متحدہ، قومیت۔
یَصْنَعُ	مصنوعات، صنعت کاری، صنعت و حرفت۔	تَجْهَلُوْنَ	جاہل، جہالت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الربع

الَّتِيْ	بٰرَكْنَا ❶	فِيْهَا ؕ	وَ تَمَّتْ ❷	كَلِمَتُ	رَبِّكَ
(وہ زمین کہ) جو	ہم نے برکت رکھی ہے	اس میں	اور پوری ہوگئی	بات	تیرے رب کی

الْحُسْنٰى ❷	عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ	بِمَا	صَبَرُوْا ؕ	وَ
بہترین	بنی اسرائیل پر	اس وجہ سے جو	ان سب نے صبر کیا	اور

دَمَّرْنَا ❶	مَا كَانَ	يَصْنَعُ ❸	فِرْعَوْنُ ❹	وَ	قَوْمُهٗ	وَ مَا
ہم نے برباد کردیا	جو تھا	بناتا	فرعون	اور	اس کی قوم	اور جو

كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ❺ (137)	وَ	جٰوَزْنَا ❶	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ
تھے وہ سب (محلات) بلند کرتے	اور	ہم نے پار اُتارا	بنی اسرائیل کو	سمندر سے

فَاَتَوْا	عَلٰى قَوْمٍ	يَّعْكُفُوْنَ	عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ❻ ۚ	قَالُوْا
تو وہ سب آئے	ایسی قوم پر	(کہ) وہ سب جمے بیٹھے تھے	اپنے کچھ بتوں پر	اُن سب نے کہا

يٰمُوْسَى	اجْعَلْ	لَّنَآ	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ ❼ ؕ
اے موسیٰ!	تو بنادے	ہمارے لیے	ایک معبود	جس طرح (ہیں)	اُنکے لیے	معبود

قَالَ	اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ❽ (138)	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	مُتَبَّرٌ
کہا (موسیٰ نے)	بیشک تم سب جاہل قوم ہو	بیشک	یہ لوگ (ہیں کہ)	تباہ کیا جانیوالا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت نَا سے پہلے جب جزم آئے تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❷علامت تْ اور ـِی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❹فعل کے بعد ایسا اسم کہ جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❺وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❻ لَهُمْ میں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❼ اٰلِهَةٌ کے آخر میں علامت ۃ مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔❽ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَّا هُمْ فِيْهِ	جس (دین) میں وہ ہیں
وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿139﴾	اور باطل ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿139﴾
قَالَ اَ غَيْرَ اللّٰهِ	کہا (موسیٰ علیہ السلام نے) کیا اللہ کے سوا
اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا	میں تلاش کروں تمہارے لیے کوئی (اور) معبود
وَّ هُوَ فَضَّلَكُمْ	حالانکہ وہی ہے (کہ) اُس نے فضیلت دی ہے تمہیں
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿140﴾	تمام جہانوں پر۔ ﴿140﴾
وَ اِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور جب ہم نے نجات دی تمہیں فرعون کی آل سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ	وہ پہنچاتے تھے تمہیں بُرا عذاب
يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ	وہ قتل کر دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو
وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ	اور وہ زندہ چھوڑ دیتے تھے تمہاری عورتوں کو
وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ	اور اس میں آزمائش تھی
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿141﴾ ع	تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔ ﴿141﴾ ع

ع 16 12 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	سُوْٓءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
بٰطِلٌ	باطل، حق و باطل، ادیان باطلہ۔	يُقَتِّلُوْنَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	اَبْنَآءَكُمْ	ابن، متبنّی، محمد بن قاسم۔
فَضَّلَكُمْ	فضیلت، فضائل، فاضل۔	يَسْتَحْيُوْنَ	حیات، احیائے دین۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم برزخ، عالم عقبی، عالم کفر۔	نِسَآءَ	تربیت نسواں، نسوانیت۔
اَنْجَيْنٰكُمْ	نجات، ناجی گروہ۔	بَلَآءٌ	بلا، ابتلا، مبتلا ہونا۔
اٰلِ	آل محمد، آل نبی، آل اولاد۔	عَظِيْمٌ	عظیم، عظمت، تعظیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَّا	هُمْ	فِيْهِ	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❶ (139)
جو (كہ)	وہ ہیں	اس میں	اور	باطل ہے	جو	وہ سب کر رہے ہیں

قَالَ	اَ ❷	غَيْرَ اللّٰهِ	اَبْغِيْكُمْ	اِلٰهًا ❸
کہا (موسیٰ علیہ السلام نے)	کیا	اللہ کے سوا	میں تلاش کروں تمہارے لیے	کوئی (اور) معبود

وَّ	هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (140)
حالانکہ	وہی ہے (جس نے)	فضیلت دی ہے تمہیں	تمام جہانوں پر

وَ	اِذْ	اَنْجَيْنٰكُمْ ❹	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اور	جب	ہم نے نجات دی تمہیں	فرعون کی آل سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ ❹	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُقَتِّلُوْنَ ❺
وہ سب پہنچاتے تھے تمہیں	برا	عذاب	وہ سب قتل کر دیتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ ❻	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ ❻	وَ
تمہارے بیٹوں کو	اور	وہ سب زندہ چھوڑ دیتے تھے	تمہاری عورتوں کو	اور

فِيْ ذٰلِكُمْ ❼	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ ❻	عَظِيْمٌ (141)
اس میں	آزمائش تھی	تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑی

ع 16 12 6

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ علامت "اَ" اگر الگ ہو تو پھر اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ علامت کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے درمیان میں اگر شد ہو تو اس میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت کُمْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ❼ جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جائے اور مخاطب دو سے زائد اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً	اور ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے تیس راتوں کا
وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ	اور ہم نے پورا کیا اُسے (مزید) دس (راتوں) سے
فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ	تو پوری ہوگئی اسکے رب کی مقرر مدت چالیس راتیں
وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ	اور کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے
اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ	میرا جانشین رہ میری قوم میں اور اصلاح کرتے رہنا
وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ (142)	اور نہ پیروی کرنا فساد کرنے والوں کے راستے کی۔ (142)
وَ لَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا	اور جب آئے موسیٰ ہماری مقررہ مدت پر
وَ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ	اور بات کی اُس سے اُس کے رب نے
قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ	کہنے لگے اے میرے رب! دکھا مجھے
اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ	(کہ) میں دیکھوں تیری طرف
قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ	فرمایا: ہرگز نہیں تو دیکھ سکے گا مجھے
وَ لٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ	اور لیکن تو دیکھ (اس) پہاڑ کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وٰعَدْنَا : وعدہ، وعید، وعدہ وفائی۔	اَصْلِحْ : اصلاح، صلح، مصلح۔
لَيْلَةً : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	تَتَّبِعْ : اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔
اَتْمَمْنٰهَا، فَتَمَّ : تمام، اتمامِ حجّت۔	سَبِيْلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بِعَشْرٍ : عشر عشیر، عُشر، عشرہ مبشرہ۔	كَلَّمَهٗ : کلمہ، کلام، کلمات۔
مِيْقَاتُ : وقت، میقات، مواقیت۔	اَرِنِيْ، تَرٰىنِيْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی۔
لِاَخِيْهِ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔	اَنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
اخْلُفْنِيْ : خلیفہ، خلافت۔	الْجَبَلِ : جبل احد، ملک الجبال، جبل طارق۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	وٰعَدْنَا ❶	مُوْسٰی	ثَلٰثِیْنَ	لَیْلَةً ❷	وَّ	اَتْمَمْنٰهَا ❶
اور	ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ سے	تیس	راتوں کا	اور	ہم نے پورا کیا اُسے

بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِیْقَاتُ	رَبِّهٖۤ	اَرْبَعِیْنَ	لَیْلَةً ج ❷
دس (مزید راتوں) سے	تو پوری ہوگئی	مقرر مدت	اسکے رب کی	چالیس	راتیں

وَ قَالَ	مُوْسٰی	لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِیْ ❸	فِیْ قَوْمِیْ
اور کہا	موسیٰ نے	اپنے بھائی ہارون سے	تو میرا جانشین رہ	میری قوم میں

وَ	اَصْلِحْ	وَ	لَا تَتَّبِعْ ❹	سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ ❺ (142)
اور	اصلاح کرتے رہنا	اور	نہ تم پیروی کرنا	فساد کرنے والوں کے راستے کی

وَلَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰی	لِمِیْقَاتِنَا	وَ	كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ لا
اور جب	آئے	موسیٰ	ہماری مقررہ مدت پر	اور	بات کی اُس سے	اُس کے رب نے

قَالَ	رَبِّ ❺	اَرِنِیْۤ ❸	اَنْظُرْ	اِلَیْكَ ط	قَالَ
کہنے لگے	اے میرے رب!	مجھے دکھا (کہ)	میں دیکھوں	تیری طرف	(اللہ نے) فرمایا

لَنْ ❻	تَرٰىنِیْ ❸	وَ لٰكِنِ	انْظُرْ	اِلَی الْجَبَلِ
ہرگز نہیں	تو دیکھ سکے گا مجھے	اور لیکن	تو دیکھ	(اس) پہاڑ کی طرف

ضروری وضاحت

❶ فعل کے ساتھ علامت نَا سے پہلے جب جزم آئے تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❷ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ فعل کے آخر میں اگر یْ لگائی ہو تو اس میں یْ کے ساتھ نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم یا وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❺ رَبِّ اصل میں یَارَبِّیْ تھا اختصار کے لیے "یَا" اور "یْ" کو گرا دیا گیا ہے اسی لیے ترجمہ اے میرے کیا گیا ہے۔❻ علامت لَنْ میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ	پس اگر وہ ٹھہرا رہا اپنی جگہ پر
فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ	تو عنقریب تو بھی دیکھ سکے گا مجھے
فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ	پھر جب جلوہ ڈالا اُس کے رب نے پہاڑ پر (تو)
جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ	کر دیا اُسے ریزہ ریزہ اور گر پڑے موسٰی بے ہوش ہو کر
فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ	پھر جب ہوش آیا (تو) کہنے لگے پاک ہے تو،
تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا	میں نے توبہ کی تیری طرف، اور میں
اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿143﴾	سب سے پہلا ہوں ایمان لانے والوں میں۔﴿143﴾
قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ	فرمایا: اے موسٰی! بیشک میں نے چن لیا ہے تجھے
عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَ بِكَلَامِيْ ۖ	لوگوں پر اپنے پیغامات اور اپنے کلام کے ساتھ
فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ	پس پکڑ لے جو میں نے دیا ہے تجھے
وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾	اور ہو جا شکر کرنے والوں میں سے۔﴿144﴾
وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	اور ہم نے لکھ دی اُس کے لیے تختیوں میں ہر چیز کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اسْتَقَرَّ	استقرار، مستقر، قرار۔	اصْطَفَيْتُكَ	مصطفٰی، مصطفوی (چنا ہوا)۔
تَرٰىنِيْ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیرئی۔	بِرِسٰلٰتِيْ	رسالت، ارسال، مرسل، ترسیل۔
تَجَلّٰى	تجلّیٔ کعبہ، تجلّیٔ نور۔	فَخُذْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَفَاقَ	افاقہ ہوا۔	الشّٰكِرِيْنَ	شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔
سُبْحٰنَكَ	سبحان اللہ، تسبیح، تسبیحات۔	كَتَبْنَا	کتاب، کتب، مکتبہ۔
تُبْتُ	توبہ، تائب، تواب۔	الْاَلْوَاحِ	لوح محفوظ، لوح قرآنی (تختی)۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ❶	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ❷ ج	فَلَمَّا
پس اگر	وہ ٹھہرا رہا	اپنی جگہ پر	تو عنقریب	تو بھی دیکھ سکے گا مجھے	پھر جب

تَجَلّٰى❸	رَبُّهٗ❶	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ❶	دَكًّا	وَّ خَرَّ	مُوْسٰى
جلوہ ڈالا	اُس کے رب نے	پہاڑ پر	(تو) کر دیا اُسے	ریزہ ریزہ	اور گر پڑے	موسیٰ

صَعِقًا ج	فَلَمَّآ اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ	اِلَيْكَ
بے ہوش ہو کر	پھر جب ہوش آیا	(تو) کہنے لگے	پاک ہے تو	میں نے توبہ کی	تیری طرف

وَاَنَا	اَوَّلُ	الْمُؤْمِنِيْنَ (143)	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى
اور میں	(سب سے) پہلا ہوں	ایمان لانے والوں میں	فرمایا	اے موسیٰ!

اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ❹	عَلَى النَّاسِ	بِرِسٰلٰتِيْ❺	وَ	بِكَلَامِيْ ز صلے
بیشک میں نے چن لیا ہے تجھے	لوگوں پر	اپنے پیغامات کے ساتھ	اور	اپنے کلام کے ساتھ

فَخُذْ	مَآ	اٰتَيْتُكَ	وَ كُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ❻ (144)
پس تو پکڑ لے	جو	میں نے دیا ہے تجھے	اور تو ہو جا	سب شکر کرنے والوں میں سے

وَ	كَتَبْنَا	لَهٗ	فِي الْاَلْوَاحِ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اور	ہم نے لکھ دی	اُس کے لیے	تختیوں میں	ہر چیز سے

ضروری وضاحت

❶ علامت ہٗ اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اس کی، اس کا، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❷ فعل کے آخر میں اگر ی لگائی ہو تو درمیان میں ن کا اضافہ کرتے ہیں۔❸ علامت تَ اور شدّ دونوں میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ علامت یُ اور علامت تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں نے کیا گیا ہے۔❺ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہوتی ہے عموماً اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ	نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی
فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّأْمُرْ قَوْمَكَ	تو پکڑ لے اِن کو مضبوطی کے ساتھ اور حکم دے اپنی قوم کو
يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۗ	(کہ) وہ پکڑے رکھیں ان کی اچھی باتوں کو
سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿145﴾	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں نافرمانوں کا گھر۔ ﴿145﴾
سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ	عنقریب میں پھیر دوں گا اپنی آیتوں سے
الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ	اُن لوگوں کو جو تکبر کرتے ہیں زمین میں
بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ	ناحق (طریقے) سے اور اگر وہ دیکھ لیں ہر نشانی
لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ	(تو) نہ وہ ایمان لائیں گے اس پر
وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ	اور اگر وہ دیکھ لیں بھلائی کا راستہ
لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ	(تو) نہیں پکڑتے اُسے (اپنے لیے) راستہ
وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ	اور اگر وہ دیکھ لیں گمراہی کا راستہ
يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۗ	(تو) پکڑ لیتے ہیں اُسے (اپنے لیے) راستہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّوْعِظَةً : وعظ و نصیحت، واعظ، واعظین کرام۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد و نوش۔
فَخُذْهَا يَأْخُذُوا يَتَّخِذُوْهُ: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
وَّأْمُرْ : امر، امارت، مامور۔
بِأَحْسَنِهَا : حسن، حسین، تحسین، محسن۔
سَاُورِيْكُمْ، يَّرَوْا: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی۔
دَارَ : دار الامن، دار الکفر، دیار غیر۔

الْفٰسِقِيْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
سَاَصْرِفُ : صرف نظر، تصرف۔
يَتَكَبَّرُوْنَ : تکبر، متکبر، کبر۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يُؤْمِنُوْا : امن، مؤمن، امن۔
سَبِيْلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
الرُّشْدِ : رشد، راشد، خلفائے راشدین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَّوْعِظَةً ❶	وَّ تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ ج	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ ❶
نصیحت	اور تفصیل	ہر چیز کے لیے	تو پکڑ لے اِن کو	مضبوطی کے ساتھ

وَّاْمُرْ ❷	قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا ط
اور حکم دے	اپنی قوم کو (کہ)	وہ سب پکڑے رکھیں	ان کی اچھی باتوں کو

سَاُورِيْكُمْ ❸❹	دَارَ	الْفٰسِقِيْنَ (145)	سَاَصْرِفُ ❸
عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں	گھر	سب نافرمانوں کا	عنقریب میں پھیر دونگا

عَنْ اٰيٰتِيَ	الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ ❺	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ ط
اپنی آیتوں سے	اُن لوگوں کو جو	وہ سب تکبر کرتے ہیں	زمین میں	ناحق (طریقے) سے

وَ اِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ	اٰيَةٍ ❶	لَّا يُؤْمِنُوْا	بِهَا ج
اور اگر	وہ سب دیکھ لیں	ہر	نشانی	(تو) نہ وہ سب ایمان لائیں گے	اس پر

وَاِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الرُّشْدِ	لَا يَتَّخِذُوْهُ ❻	سَبِيْلًا ج
اور اگر	وہ سب دیکھ لیں	راستہ	بھلائی کا	(تو) نہیں وہ سب پکڑتے اُسے	(اپنے لیے) راستہ

وَاِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ ❻	سَبِيْلًا ط
اور اگر	وہ سب دیکھ لیں	راستہ	گمراہی کا	(تو) وہ سب پکڑ لیتے ہیں اُسے	(اپنے لیے) راستہ

ضروری وضاحت

❶ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ شروع میں "ا" اور آخر میں جزم میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت سَ فعل کے شروع میں آکر اس کو مستقبل کے لیے خاص کر دیتی ہے۔ ❹ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت وا کے ساتھ کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا	یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک اُنہوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿146﴾	ہماری آیتوں کو اور تھے اُن سے غافل۔ ﴿146﴾
وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنھوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	اور آخرت کی ملاقات کو،
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ	ضائع ہو گئے اُن کے اعمال
هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا	نہیں وہ بدلہ دیے جائیں گے مگر
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿147﴾ ع	(اس کا) جو تھے وہ عمل کرتے۔ ﴿147﴾ ع
وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ	اور بنالیا موسیٰ کی قوم نے اس کے (جانے کے) بعد
مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا	اپنے زیورات سے ایک بچھڑا
جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ	(جو) ایک جسم تھا (اور) اس کی گائے جیسی آواز تھی
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ	کیا نہیں اُنہوں نے دیکھا کہ بیشک وہ
لَا يُكَلِّمُهُمْ وَ لَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ	نہ بات کرتا تھا اُن سے اور نہ وہ دکھاتا ہے اُنہیں کوئی راہ

ع 17 6 7

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کاذب، کذاب۔	اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات۔	جَسَدًا	جسد خاکی، جسد اطہر (جسم)۔
غٰفِلِيْنَ	غافل، غفلت۔	يَرَوْا	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی۔
لِقَآءِ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	لَا	لا علاج، لا جواب، لا علم، لا پروا۔
الْاٰخِرَةِ	آخرت، فکر آخرت، اخروی زندگی۔	يُكَلِّمُهُمْ	کلام، کلمہ، کلمات، تکلم۔
اَعْمَالُهُمْ، يَعْمَلُوْنَ	عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔	يَهْدِيْهِمْ	ہدایت، ہادی برحق۔
يُجْزَوْنَ	جزا، جزا و سزا، جزائے خیر۔	سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكَ ❶	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا
یہ	اس وجہ سے ہے کہ بیشک ان	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	سب تھے

عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ (146)	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
اُن سے	سب غافل	اور	وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

وَ	لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ ❷	حَبِطَتْ ❷	اَعْمَالُهُمْ ؕ	هَلْ ❸
اور	آخرت کی ملاقات کو	ضائع ہوگئے	اُن کے اعمال	نہیں

ع 17 6 7

يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❹ (147) ع
وہ سب بدلہ دیے جائیں گے	مگر	(اس کا) جو	تھے وہ سب عمل کرتے

وَ	اتَّخَذَ	قَوْمُ مُوْسٰى	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❺	مِنْ حُلِيِّهِمْ
اور	بنالیا	موسیٰ کی قوم نے	اس کے (جانے کے) بعد	اپنے زیورات سے

عِجْلًا ❻	جَسَدًا ❻	لَّهٗ	خُوَارٌ ؕ	اَلَمْ	يَرَوْا ❼
ایک بچھڑا	(جو) ایک جسم تھا	(اور) اس کی	گائے جیسی آواز تھی	کیا نہیں	اُن سب نے دیکھا

وقف لازم

اَنَّهٗ	لَا يُكَلِّمُهُمْ	وَ	لَا يَهْدِيْهِمْ	سَبِيْلًا ❻
کہ بیشک وہ	نہ وہ بات کرتا ہے اُن سے	اور	نہ وہ کوئی رہنمائی کرتا ہے اُن کی	کسی راستے کی

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی اس کا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❷ ة اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ هَلْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ لفظ بَعْد سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔ ❼ یَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً اس کا ترجمہ اُن کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِتَّخَذُوْهُ	اُنہوں نے بنالیا اُسے (معبود)
وَ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿148﴾	اور وہ تھے (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے۔ ﴿148﴾
وَ لَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ	اور جب گرائے گئے (اُنکے منہ) اُنکے ہاتھوں میں (وہ نادم ہوئے)
وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ	اور اُنہوں نے دیکھا کہ بیشک وہ یقیناً گمراہ ہوگئے ہیں
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا	کہنے لگے کہ واقعی اگر نہ رحم کیا ہم پر ہمارے رب نے
وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ	اور (نہ) بخشا ہمیں (تو) البتہ یقیناً ہم ہو جائیں گے
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿149﴾	خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿149﴾
وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ	اور جب لوٹے موسیٰ اپنی قوم کی طرف
غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ	غصے میں افسوس کرتے ہوئے (تو) کہا:
بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ	بری ہے جو تم نے میری جانشینی کی میرے بعد
اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ	کیا تم نے جلدی کی اپنے رب کے حکم سے
وَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ	اور ڈال دیں تختیاں اور پکڑ لیا اپنے بھائی کے سر کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِتَّخَذُوْهُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	رَجَعَ	: رجوع، راجع، رجعت پسند۔
ظٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	غَضْبَانَ	: غضب، غضب ناک، مغضوب۔
سُقِطَ	: ساقط، اسقاط، سقوط ڈھاکہ۔	خَلَفْتُمُوْنِيْ	: خلیفہ، خلافت۔
اَيْدِيْهِمْ	: ید بیضاء، ید طولیٰ، ذوالیدین۔	عَجِلْتُمْ	: عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔
رَاَوْا	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	اَلْقَى	: القاء (ڈالنا)۔
ضَلُّوْا	: ضلالت و گمراہی۔	الْاَلْوَاحَ	: لوح محفوظ، لوح قرآنی۔
يَغْفِرْ	: مغفرت، استغفار۔	بِرَاْسِ	: رأس المال، رئیس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِتَّخَذُوْهُ ❶	وَ	كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ (148) ❷	وَ لَمَّا	سُقِطَ ❸
اُن سب نے بنالیا اُسے (معبود)	اور	تھے وہ سب ظلم کرنیوالے	اور جب	گرائے گئے (اُنکے منہ

فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ	وَ	رَاَوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوْا ۙ
اُنکے ہاتھوں میں	اور	اُن سب نے دیکھا	کہ بیشک وہ	یقیناً	وہ سب گمراہ ہوگئے ہیں

قَالُوْا	لَىِٕنْ	لَّمْ يَرْحَمْنَا ❹	رَبُّنَا	وَ	يَغْفِرْ ❹	لَنَا
ان سب نے کہا	یقیناً اگر	نہ رحم کیا ہم پر	ہمارے رب نے	اور	(نہ) بخشا	ہم کو

لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (149)	وَ لَمَّا	رَجَعَ
البتہ ضرور ہم ہوجائیں گے	سب خسارہ پانے والوں میں سے	اور جب	لوٹے

مُوْسٰٓى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا ۙ	قَالَ	بِئْسَمَا
موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	غصے میں	افسوس کرتے ہوئے	(تو) کہا	بری ہے جو

خَلَفْتُمُوْنِيْ ❺❻	مِنْۢ بَعْدِيْ ❼ ۚ	اَ	عَجِلْتُمْ	اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ
تم نے جانشینی کی میری	میرے بعد	کیا	تم نے جلدی کی	اپنے رب کے حکم (کے آنے) سے

وَ	اَلْقَى	الْاَلْوَاحَ	وَ	اَخَذَ	بِرَاْسِ	اَخِيْهِ
اور	ڈال دیں	تختیاں	اور	پکڑلیا	سر کو	اپنے بھائی کے

ضروری وضاحت

❶ علامت وْا کے ساتھ کوئی اور علامت لگائی ہوتو اس کا ''ا'' گرجاتا ہے۔❷ وْا اور یْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❸ ''ہاتھوں میں گرایا جانا'' ایک محاورہ ہے جس کا مفہوم ہے کہ شرمندہ ہوئے۔❹ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❺ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہوتو اس علامت اور تُمْ کے درمیان ''و'' کا اضافہ کرتے ہیں۔❻ فعل کے بعد جب بھی یْ لگائی ہوتو درمیان میں نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔❼ لفظ بَعْد سے پہلے اگر مِنْ ہوتو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ	کھینچتے تھے اُسے اپنی طرف، کہا: (ہارون نے)
ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ	اے میری ماں کے بیٹے بیشک قوم نے کمزور سمجھا مجھے
وَ كَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ	اور قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیتے
فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ	تو نہ تو خوش کر مجھ پر دشمنوں کو
وَ لَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿150﴾	اور نہ شامل کر مجھے ظالم قوم کے ساتھ۔ ﴿150﴾
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ	کہا: (موسٰی نے) اے میرے رب! تو بخش دے مجھے
وَ لِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖؗ	اور میرے بھائی کو اور داخل فرما ہمیں اپنی رحمت میں
وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿151﴾ ع	اور تو زیادہ رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں سے۔ ﴿151﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ	بیشک جن لوگوں نے (معبود) بنایا بچھڑے کو
سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ	عنقریب پہنچے گا اُنہیں غضب اُنکے رب کی طرف سے
وَ ذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ كَذٰلِكَ	اور ذلت دنیوی زندگی میں اور اسی طرح
نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿152﴾	ہم بدلہ دیتے ہیں بہتان باندھنے والوں کو۔ ﴿152﴾

ع 18 4 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اغْفِرْ لِيْ	دعائے مغفرت، استغفار۔
اُمَّ	ام الکتاب، ام القریٰ، ام الامراض۔	لِاَخِيْ	اخوت، مواخات مدینہ۔
اسْتَضْعَفُوْنِيْ	ضعف، ضعیف۔	اَدْخِلْنَا	داخل، دخول، دخل اندازی۔
يَقْتُلُوْنَنِيْ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اتَّخَذُوْا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْاَعْدَآءَ	عدو، عداوت، اعداء۔	ذِلَّةٌ	ذلت، ذلیل۔
مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	نَجْزِيْ	جزاوسزا، جزائے خیر، جزاک اللہ خیر۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْمُفْتَرِيْنَ	افتراء پردازی (جھوٹ گھڑنا)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

يَجُرُّهٗ	اِلَيْهِ ؕ	قَالَ	ابْنَ اُمَّ	اِنَّ	الْقَوْمَ
وہ کھینچتے تھے اُسے	اپنی طرف	کہا (ہارون نے)	(اے میری) ماں کے بیٹے	بیشک	قوم نے

اسْتَضْعَفُوْنِيْ ❶	وَ	كَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۫ۖ ❶❷	فَلَا تُشْمِتْ ❸
ان سب نے کمزور سمجھا مجھے	اور	قریب تھا (کہ) وہ سب قتل کردیتے مجھے	تو نہ تو خوش کر

بِيَ الْاَعْدَآءَ	وَ	لَا تَجْعَلْنِيْ ❶❸	مَعَ	الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ❹ (150)	قَالَ
مجھ پر دشمنوں کو	اور	نہ تو شامل کر مجھے	ساتھ	سب ظالم قوم کے	کہا (موسیٰ نے)

رَبِّ	اغْفِرْ	لِيْ	وَ	لِاَخِيْ	وَ	اَدْخِلْنَا
اے میرے رب!	تو بخش دے	مجھے	اور	میرے بھائی کو	اور	تو داخل فرما ہمیں

ع 18 4 8

فِيْ رَحْمَتِكَ ۫ۖ	وَاَنْتَ	اَرْحَمُ ❻	الرّٰحِمِيْنَ (151) ع	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اپنی رحمت میں	اور تو	زیادہ رحم کرنیوالا ہے	سب رحم کرنیوالوں سے	بیشک	جن

اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	سَيَنَالُهُمْ ❼	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ
سب نے بنایا (معبود)	بچھڑے کو	عنقریب پہنچے گا اُنہیں	غضب	اُنکے رب کی طرف سے

وَذِلَّةٌ ❽	فِي الْحَيٰوةِ ❽ الدُّنْيَا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُفْتَرِيْنَ (152)
اور ذلت	دنیوی زندگی میں	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	بہتان باندھنے والوں کو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے ساتھ جب بھی علامت یْ آئے تو فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❷ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ قوم میں چونکہ افراد زیادہ ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ الظّٰلِمِيْنَ جمع آیا ہے۔ ❺ لِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ یہاں ”ا“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الَّذِيۡنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	اور وہ لوگ جنہوں نے برے اعمال کیے
ثُمَّ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِهَا وَ اٰمَنُوۡۤا ۫	پھر اُنہوں نے توبہ کی اُنکے بعد اور وہ ایمان لے آئے
اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا	یقیناً تیرا رب اس کے بعد
لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿153﴾	ضرور بے حد بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿153﴾
وَ لَمَّا سَكَتَ عَنۡ مُّوۡسَى الۡغَضَبُ	اور جب ٹھنڈا ہو گیا موسیٰ سے غصہ
اَخَذَ الۡاَلۡوَاحَ ۖۚ وَفِىۡ نُسۡخَتِهَا	اُٹھا لیں تختیاں، اور اُن میں (جو) لکھا تھا
هُدًى وَّ رَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ	(وہ) ہدایت اور رحمت تھی اُن لوگوں کے لیے جو (کہ)
هُمۡ لِرَبِّهِمۡ يَرۡهَبُوۡنَ ﴿154﴾	وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ ﴿154﴾
وَ اخۡتَارَ مُوۡسٰى قَوۡمَهٗ سَبۡعِيۡنَ رَجُلًا	اور چنے موسیٰ نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی
لِّمِيۡقَاتِنَا ۚ فَلَمَّاۤ	ہمارے مقررہ وقت کے لیے، پھر جب
اَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ	پکڑ لیا اُنہیں زلزلے نے
قَالَ رَبِّ لَوۡ شِئۡتَ اَهۡلَكۡتَهُمۡ	کہا: اے میرے رب! اگر تو چاہتا (تو) ہلاک کر دیتا اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

نُسۡخَتِهَا : نسخہ کیمیا، نسخہ خاص، نسخہ حیات۔

السَّيِّاٰتِ : اعمال سیّئہ، علمائے سوء۔

اخۡتَارَ : مختار، اختیار۔

تَابُوۡا : توبہ، تائب۔

رَجُلًا : قحط الرجال، علم رجال، رجال کار۔

لَغَفُوۡرٌ : مغفرت، استغفار۔

قَوۡمَهٗ : قوم، اقوام۔

سَكَتَ : سکوت طاری ہونا، مسکت جواب۔

لِّمِيۡقَاتِنَا : وقت، اوقات، میقات۔

اَخَذَ، اَخَذَتۡهُمۡ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

شِئۡتَ : ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔

الۡاَلۡوَاحَ : لوح محفوظ، لوح قرآنی۔

اَهۡلَكۡتَهُمۡ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ ❶	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِهَا ❷
اور وہ لوگ جن	سب نے اعمال کیے	بُرے	پھر	اُن سب نے توبہ کی	اُس کے بعد

وَ	اٰمَنُوْٓا ز	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا ❷	لَغَفُوْرٌ ❸
اور	وہ سب ایمان لے آئے	بے شک	تیرا رب	اس کے بعد	یقیناً بے حد بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ❸ (153)	وَ لَمَّا	سَكَتَ	عَنْ مُّوْسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ ❹ ج
بڑا مہربان ہے	اور جب	ٹھنڈا ہو گیا	موسیٰ سے	غصہ	اُٹھا لیں	تختیاں

وَ	فِيْ نُسْخَتِهَا	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ ❶	لِّلَّذِيْنَ
اور	اُن میں (جو) لکھا تھا	(وہ) ہدایت	اور	رحمت (تھی)	اُن لوگوں کے لیے جو

هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ (154)	وَ	اخْتَارَ	مُوْسٰى	قَوْمَهٗ
(کہ) وہ	اپنے رب سے	وہ سب ڈرتے ہیں	اور	چنے	موسیٰ نے	اپنی قوم سے

سَبْعِيْنَ	رَجُلًا	لِّمِيْقَاتِنَا ج	فَلَمَّآ	اَخَذَتْهُمُ ❶	الرَّجْفَةُ ❶
ستر	آدمی	ہمارے مقررہ وقت کے لیے	پھر جب	پکڑ لیا اُنہیں	زلزلے نے

قَالَ	رَبِّ ❺	لَوْ	شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ ❻
کہا (موسیٰ نے)	اے میرے رب!	اگر	تو چاہتا	(تو) تُو ہلاک کر دیتا اُنہیں

ضروری وضاحت

❶ ة، ات اسم کے ساتھ اور ت فعل کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لفظ بعد سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ رَبِّ اصل میں یَا رَبِّیْ تھا تخفیف کے لیے ایک شروع سے یَا اور آخر سے یْ گر گیا ہے اور اس یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنْ قَبْلُ وَ اِيَّایَ ؕ	اس سے پہلے (ہی) اور مجھے بھی،
اَ تُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ	کیا تو ہلاک کرے گا ہمیں اس وجہ سے جو کیا
السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ	بے وقوف لوگوں نے ہم میں سے
اِنْ هِیَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ	نہیں ہے یہ مگر تیری آزمائش
تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ	تو گمراہ کرتا ہے، اس کے ذریعے جسے تو چاہتا ہے
وَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ؕ	اور ہدایت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے
اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا	تو ہمارا کارساز ہے، پس معاف فرما ہمیں اور رحم فرما ہم پر
وَ اَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ﴿155﴾	اور تو بہترین ہے معاف کرنے والوں میں ﴿155﴾
وَ اكْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا	اور لکھ دے ہمارے لیے اس دنیا میں
حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ	بھلائی اور آخرت میں (بھی)
اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَیْكَ ؕ	بیشک ہم نے رجوع کیا تیری طرف
قَالَ عَذَابِیْۤ اُصِیْبُ بِهٖ	فرمایا: (جو) میرا عذاب ہے، میں پہنچاتا ہوں اُس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلُ : قبل از غذا، قبل از وقت، چند دن قبل۔	تَهْدِیْ، هُدْنَاۤ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
تُهْلِكُنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	فَاغْفِرْ، الْغٰفِرِیْنَ : مغفرت، استغفار۔
فَعَلَ : فعل، فاعل، مفعول۔	ارْحَمْنَا : رحمت، رحم، مرحوم۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	اكْتُبْ : کاتب، کتابت، مکتوب۔
فِتْنَتُكَ : فتنہ، پرفتن، فتنہ وفساد، فتنۂ قادیانیت۔	حَسَنَةً : حسن، اعمال حسنہ، حسنات۔
تُضِلُّ : ضلالت (گمراہی)۔	اِلَیْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔	اُصِیْبُ : مصیبت، مصائب (پہنچنا)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنْ قَبْلُ	وَ	اِيَّايَ ط	اَ	تُهْلِكُنَا ❶	بِمَا
(اس) سے پہلے (ہی)	اور	مجھے بھی	کیا	تو ہلاک کرے گا ہمیں	اس وجہ سے جو

فَعَلَ	السُّفَهَآءُ ❷	مِنَّا ج	اِنْ ❸	هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ ط
کیا	بے وقوف لوگوں نے	ہم میں سے	نہیں ہے	یہ	مگر	تیری آزمائش

تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	تَهْدِيْ
تو گمراہ کرتا ہے	اس کے ذریعے	جسے	تو چاہتا ہے	اور	تو ہدایت دیتا ہے

مَنْ تَشَآءُ ط	اَنْتَ	وَلِيُّنَا ❶	فَاغْفِرْ ❹	لَنَا ❺	وَ	ارْحَمْنَا ❹
جسے تو چاہتا ہے	تو	ہمارا کارساز ہے	پس تو معاف فرما	ہمیں	اور	تو رحم فرما ہم پر

وَ اَنْتَ	خَيْرُ	الْغٰفِرِيْنَ (155)	وَ	اكْتُبْ ❹	لَنَا
اور تو	بہترین ہے	سب معاف کرنے والوں سے	اور	تو لکھ دے	ہمارے لیے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةً ❻	وَّ	فِي الْاٰخِرَةِ ❻	اِنَّا هُدْنَآ ❼
اس دنیا میں	بھلائی	اور	آخرت میں (بھی)	بیشک ہم نے رجوع کیا

اِلَيْكَ ط	قَالَ	عَذَابِيْٓ	اُصِيْبُ	بِهٖ
تیری طرف	(اللہ نے) فرمایا	(جو) میرا عذاب ہے	میں پہنچاتا ہوں	اُس کو

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ ہمیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ اگر اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ شروع میں "ا" اور آخر میں جزم ہو تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ لَنَا میں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اِنَّا کے نَا اور هُدْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ	جس پر میں چاہتا ہوں اور (جو) میری رحمت ہے
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ	وہ گھیرے ہوئے ہے ہر چیز کو
فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ	پس عنقریب میں لکھ دوں گا اُسے اُن لوگوں کے لیے جو
يَتَّقُوْنَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں، اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ
وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۚ (156)	اور وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ (156)
اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ	اور وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں رسول کی (جو)
النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ	اُمی نبی ہیں وہ جو (کہ) پاتے ہیں اُس (کے اوصاف) کو
مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۫	لکھا ہوا اپنے پاس تورات اور انجیل میں،
يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ	وہ حکم دیتا ہے اُنہیں نیکی کا
وَ يَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکتا ہے اُنہیں برائی سے
وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ	اور وہ حلال کرتا ہے اُن کے لیے پاکیزہ چیزیں
وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ	اور حرام کرتا ہے اُن پر ناپاک چیزیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
وَسِعَتْ : وسعت، وسیع، وسعت ظرفی۔
فَسَاَكْتُبُهَا، مَكْتُوْبًا : کاتب، کتاب، مکتوب۔
يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
يَتَّبِعُوْنَ : اتباع، تابع فرماں، متبع سنّت۔
الْاُمِّيَّ : نبی امی (ان پڑھ)۔
يَجِدُوْنَهٗ : وجود، موجود۔
بِالْمَعْرُوْفِ : معروف، عرف عام۔
يَنْهٰىهُمْ : نہی عن المنکر، منہیات۔
الْمُنْكَرِ : نہی عن المنکر، منکرات۔
يُحِلُّ : حلال، حلت وحرمت۔
الطَّيِّبٰتِ : مال طیب، طیبات۔
عَلَيْهِمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْخَبٰٓئِثَ : خبیث، خباثت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَنْ	اَشَآءُ ج	وَ	رَحْمَتِيْ ❶	وَسِعَتْ ❷	كُلَّ شَيْءٍ ط
جس پر	میں چاہتا ہوں	اور	(جو) میری رحمت ہے	وہ گھیرے ہوئے ہے	ہر چیز کو

فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ
پس عنقریب میں لکھ دوں گا اُسے	اُن لوگوں کے لیے جو	وہ سب پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں

وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ ❸	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا ❸
اور	وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ لوگ جو	وہ	ہماری آیات پر

يُؤْمِنُوْنَ ج (156)	اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ ❹	النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	وہ لوگ جو	وہ سب پیروی کرتے ہیں	رسول کی	(جو) اُمی نبی ہیں

الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ ❸	وَالْاِنْجِيْلِ ز
جو (کہ)	وہ سب پاتے ہیں اُس کو	لکھا ہوا	اپنے پاس	تورات میں	اور انجیل میں

يَاْمُرُهُمْ ❺	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهٰهُمْ ❺	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ
وہ حکم دیتا ہے اُنہیں	نیکی کا	اور	وہ روکتا ہے اُنہیں	برائی سے	اور

يُحِلُّ	لَهُمُ ❺	الطَّيِّبٰتِ ❸	وَ يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ ❺	الْخَبٰٓئِثَ
وہ حلال کرتا ہے	اُن کے لیے	پاکیزہ (چیزیں)	اور وہ حرام کرتا ہے	اُن پر	ناپاک (چیزیں)

ضروری وضاحت

❶ علامت یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ میرا کیا جاتا ہے۔ ❷ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ۃ، ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں، الف کو قرآن مجید میں عموماً کھڑی زبر سے ظاہر کیا گیا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم کہ جس کے آخر میں زبر ہو وہ فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اگر حرف کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ يَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ	اور دور کرتا ہے اُن سے اُن کا بوجھ
وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ ؕ	اور وہ طوق جو اُن پر تھے
فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ	تو جو لوگ ایمان لائے اُس پر اور حمایت کی اُس کی
وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا	اور مدد کی اُس کی اور انہوں نے پیروی کی
النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ	اُس نور کی جو اُتارا گیا اُس کے ساتھ
اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿157﴾ ع	وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿157﴾ ع
قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	کہہ دیجیے اے لوگو! بیشک میں اللہ کا رسول ہوں
اِلَیْكُمْ جَمِیْعَا الَّذِیْ لَهٗ	تم سب کی طرف وہ جو (کہ) اُسی کے لیے ہے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ	بادشاہی آسمانوں اور زمین کی نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۠	مگر وہی، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ	پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول، اُمی نبی پر
الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ	(وہ) جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور اُس کی باتوں (پر)

ع 19 6 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَیْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُلْكُ : ملک وملت، مملکت۔
اٰمَنُوْا یُؤْمِنُ : ایمان، مومن، امن۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب ساویہ۔
نَصَرُوْهُ : نصرت، ناصر، انصار۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، ارض مقدس، قطعۂ اراضی۔
اتَّبَعُوا : اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔	یُحْیٖ : حیات، احیائے دین۔
اُنْزِلَ : نازل، نزول، شان نزول۔	یُمِیْتُ : موت وحیات، میت۔
الْمُفْلِحُوْنَ : فلاح وبہبود، فلاحی ادارے۔	الْاُمِّیِّ : نبی امی (ان پڑھ)۔
جَمِیْعًا : جمع، جامع، جمیع، مجموعہ۔	كَلِمٰتِهٖ : کلمہ، کلام، کلمات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ يَضَعُ ❶	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ	وَ الْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ	كَانَتْ ❷	عَلَيْهِمْ ط
اور وہ دور کرتا ہے	اُن سے	اُن کا بوجھ	اور (وہ) طوق	جو	تھے	اُن پر

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَعَزَّرُوْهُ ❸	وَنَصَرُوْهُ ❸
تو وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اُس پر	اور سب نے حمایت کی اُسکی	اور سب نے مدد کی اُسکی

وَ	اتَّبَعُوا	النُّوْرَ ❹	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ ❺	مَعَهٗٓ لا	اُولٰٓئِكَ
اور	تم سب پیروی کرو	(اُس) نور کی	جو	نازل کیا گیا	اُسکے ساتھ	وہی لوگ

ع 19 6 9

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ❻ ع (157)	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ❼	اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
ہی سب فلاح پانے والے ہیں	کہہ دیجیے	اے لوگو!	بیشک میں	اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ	جَمِيْعَا ۨ	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ❷	وَالْاَرْضِ ج
تمہاری طرف	سب کی	جو (کہ)	اُسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ ص	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
کوئی نہیں معبود	مگر وہی	وہ زندہ کرتا ہے	اور وہ مارتا ہے	پس سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور

رَسُوْلِهِ	النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ	يُؤْمِنُ ❽	بِاللّٰهِ	وَ	كَلِمٰتِهٖ ❷
اسکے رسول پر	(جو) امی نبی ہیں	(وہ) جو	ایمان رکھتا ہے	اللہ پر	اور	اُسکی باتوں پر

ضروری وضاحت

❶ يَضَعُ کا اصل ترجمہ وہ رکھتا ہے ہے اگر اسکے بعد عَنْ ہو تو پھر اس کا ترجمہ وہ دور کرتا ہے ہوتا ہے۔ ❷ تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ وْا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ هُمْ کے بعد الْ ہو تو اس کا ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ❼ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❽ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿158﴾	اور پیروی کرو اُسی کی تا کہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ﴿158﴾
وَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ	اور موسیٰ کی قوم میں سے ایک گروہ (ایسا) ہے
يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ	(کہ) وہ رہنمائی کرتے ہیں حق کے ساتھ
وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿159﴾	اور اسی (حق) کے ساتھ وہ عدل وانصاف کرتے ہیں۔ ﴿159﴾
وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا	اور ہم نے جدا جدا کر دیا اُنہیں بارہ قبیلے (بنا کر)
اُمَمًا ؕ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى	گروہوں کی شکل میں اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف
اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ	جب پانی مانگا اس سے اسکی قوم نے
اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ	یہ کہ تو مارا اپنی لاٹھی کو پتھر پر
فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ	تو پھوٹ پڑے اُس سے بارہ چشمے
قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ	تحقیق معلوم کر لیا سب لوگوں نے اپنا گھاٹ
وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ	اور ہم نے سایہ کیا اُن پر بادلوں کا
وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ	اور ہم نے اُتارا اُن پر من اور سلویٰ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبِعُوْهُ : اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔	بِّعَصَاكَ : عصائے موسیٰ۔
تَهْتَدُوْنَ، يَّهْدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	الْحَجَرَ : حجر وشجر، حجرِ اسود۔
يَعْدِلُوْنَ : عدل وانصاف، عادل حکمران۔	اُنَاسٍ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
قَطَّعْنٰهُمُ : قطع کلامی، قطع رحمی، قطع تعلق۔	مَّشْرَبَهُمْ : اکل وشرب، مشروب، مشروبات۔
اُمَمًا : امت، امم متحدہ، تقدیر امم۔	ظَلَّلْنَا : ظل الٰہی، مدظلہ العالی۔
اَوْحَيْنَآ : وحی، وحی متلوّ۔	اَنْزَلْنَا : نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔
اسْتَسْقٰىهُ : ساقی، ساقی کوثر، نماز استسقاء۔	عَلَيْهِمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اتَّبِعُوْهُ ❶	لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ❷ (158)	وَ	مِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى
اور	تم سب پیروی کرو اُسی کی	تاکہ تم سب ہدایت پا جاؤ	اور	موسیٰ کی قوم سے

اُمَّةٌ ❸❹	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهٖ
ایک گروہ ہے	(کہ) وہ سب رہنمائی کرتے ہیں	حق کے ساتھ	اور	اسی کے ساتھ

يَعْدِلُوْنَ (159)	وَ قَطَّعْنٰهُمُ ❺	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ ❸	اَسْبَاطًا
وہ سب عدل کرتے ہیں	اور ہم نے جدا جدا کر دیا اُنہیں	بارہ	گروہ (بنا کر)

اُمَمًا ؕ	وَ اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى	اِذِ	اسْتَسْقٰىهُ ❻	قَوْمُهٗٓ	اَنِ
قبیلوں میں	اور ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	جب	پانی مانگا اس سے	اسکی قوم نے	یہ کہ

اضْرِبْ ❼	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ ۚ	فَانْۢبَجَسَتْ ❸	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ ❸	عَيْنًا ؕ
تو مار	اپنی لاٹھی کو	پتھر پر	تو پھوٹ پڑے	اُس سے	بارہ	چشمے

قَدْ عَلِمَ	كُلُّ اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ ؕ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمُ
تحقیق معلوم کر لیا	سب لوگوں نے	اپنا گھاٹ	اور	ہم نے سایہ کیا	اُن پر

الْغَمَامَ	وَ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى ؕ
بادلوں کا	اور	ہم نے اُتارا	اُن پر	من	اور	سلویٰ

ضروری وضاحت

❶ وا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔❷ علامت كُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔❸ علامت ة اسم کے ساتھ اور تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔❺ علامت هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔❻ علامت اِسْتَ میں کسی چیز کے طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ کسی لفظ کے شروع میں "ا" اور آخر میں جزم ہو تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ	تم کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے رزق دیا تمہیں
وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ	اور نہیں ظلم کیا اُنہوں نے ہم پر اور لیکن
كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿160﴾	وہ تھے اپنی جانوں پر ظلم کرتے۔ ﴿160﴾
وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	اور جب کہا گیا اُن سے تم رہو اس بستی میں
وَ كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ	اور کھاؤ اُس میں سے جہاں سے تم چاہو
وَ قُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا	اور کہو "بخش دے" اور داخل ہو جاؤ
الْبَابَ سُجَّدًا	دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ	ہم بخش دیں گے تمہارے لیے تمہاری خطائیں
سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿161﴾	عنقریب ہم زیادہ دیں گے نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿161﴾
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ	پھر بدل دیا اُن لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا اُن میں سے
قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ	بات کو علاوہ (اس کے) جو کہی گئی اُن سے
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	تو ہم نے بھیجا اُن پر عذاب آسمان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلُوْا	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	سُجَّدًا	سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ۔
رَزَقْنٰكُمْ	رزق، رازق، رزاق۔	نَّغْفِرْ	دعائے مغفرت، استغفار۔
اَنْفُسَهُمْ	نفس، نظام تنفس، نفسانفسی۔	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ	خطا، خطاکار، خطائیں۔
اسْكُنُوْا	ساکن، سکنہ، سکونت۔	سَنَزِيْدُ	زیادہ، زائد، مزید۔
الْقَرْيَةَ	قریہ قریہ بستی بستی۔	الْمُحْسِنِيْنَ	محسن، احسان، محسنین حضرات۔
حَيْثُ	من حیث القوم، حیثیت۔	فَبَدَّلَ	تبدیل، تبادلہ، متبادل۔
شِئْتُمْ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	فَاَرْسَلْنَا	ارسال، ترسیل، مرسل، مراسلہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كُلُوْا ❶	مِنْ طَيِّبٰتِ ❷	مَا	رَزَقْنٰكُمْ ؕ	وَمَا
تم سب کھاؤ	پاکیزہ (چیزوں) سے	جو	ہم نے رزق دیا تمہیں	اور نہیں

ظَلَمُوْنَا ❸	وَ لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ (160)
ظلم کیا اُن سب نے ہم پر	اور لیکن	تھے سب	اپنی جانوں پر	وہ سب ظلم کرتے

وَ اِذْ	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوْا ❹	هٰذِهِ الْقَرْيَةَ ❷	وَ	كُلُوْا ❶	مِنْهَا
اور جب	کہا گیا	اُن سے	تم سب رہو	اس بستی میں	اور	تم سب کھاؤ	اُس میں سے

حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَ قُوْلُوْا	حِطَّةٌ ❷	وَّ	ادْخُلُوا ❹	الْبَابَ
جہاں سے	تم چاہو	اور تم سب کہو	بخش دے	اور	تم سب داخل ہو جاؤ	دروازے میں

سُجَّدًا	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطِيْٓئٰتِكُمْ ؕ ❺❷	سَنَزِيْدُ
سجدہ کرتے ہوئے	ہم بخش دینگے	تمہارے لیے	تمہاری خطائیں	عنقریب ہم زیادہ دینگے

الْمُحْسِنِيْنَ ❻ (161)	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا
سب نیکی کرنیوالوں کو	پھر بدل دیا	اُن لوگوں نے جن	سب نے ظلم کیا	اُن میں سے	بات کو

غَيْرَ الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا ❼	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ
(اسکے) علاوہ جو	کہی گئی	اُن سے	تو ہم نے بھیجا	اُن پر	عذاب	آسمان سے

ضروری وضاحت

❶ كُلُوْا اصل میں اُأْكُلُوْا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے شروع کے ہمزے گرائے گئے ہیں۔ ❷ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ وْا کے ساتھ کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❹ شروع میں "ا" اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ عموماً تمہارا، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 20 5 10

بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿162﴾ ع	اِس وجہ سے جو تھے وہ ظلم کرتے۔ ﴿162﴾ ع
وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ	اور پوچھ اُن سے اس بستی کے بارے میں جو تھی
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ	سمندر (کے کنارے پر) موجود، جب وہ تجاوز کرتے تھے
فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ	ہفتے کے دن میں جب کہ آتی تھیں اُن کے پاس
حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا	اُن کی مچھلیاں اُن کے ہفتے کے دن سر اُٹھاتے ہوئے
وَّ يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛۚ	اور جس دن نہ ہوتا ان کا ہفتہ نہ آتی تھیں اُن کے پاس
كَذٰلِكَ ۛۚ نَبْلُوْهُمْ	اسی طرح ہم آزماتے تھے اُنہیں
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿163﴾	اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔ ﴿163﴾
وَ اِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ	اور جب کہا ایک گروہ نے اُن میں سے
لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ	کیوں تم نصیحت کرتے ہو ایسی قوم کو (کہ)
اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ	اللہ ہلاک کرنے والا ہے اُنہیں
اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	یا عذاب دینے والا ہے اُنہیں سخت عذاب

وقف لازم

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَظْلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَفْسُقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
وَسْئَلْهُمْ : سوال، سائل، مسئول، مسئولیت۔	قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْقَرْيَةِ : قریہ قریہ بستی بستی، اُمّ القرٰی۔	اُمَّةٌ : امت محمدیہ، تقدیر امم۔
الْبَحْرِ : بحر و بر، بحر بیکراں، بحر الکاہل۔	تَعِظُوْنَ : وعظ و نصیحت، واعظ، واعظین حضرات۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُهْلِكُهُمْ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔	مُعَذِّبُهُمْ : عذاب، تعذیب۔
نَبْلُوْهُمْ : بلا، ابتلا، مبتلا۔	شَدِيْدًا : شدید، شدت، اشد۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 20 5 10

بِمَا	كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ① (162)	وَ سْئَلْهُمْ ②	عَنِ الْقَرْيَةِ ③	الَّتِیْ
اِس وجہ سے جو	تھے وہ سب ظلم کرتے	اور پوچھ اُن سے	(اس) بستی کے بارے میں	جو

كَانَتْ ③	حَاضِرَةَ ③	الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ	فِی السَّبْتِ
تھی	کنارے پر	سمندر کے	جب	وہ سب تجاوز کرتے تھے	ہفتے کے دن میں

وقف لازم

اِذْ	تَاْتِيْهِمْ ④	حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَّ يَوْمَ
جب	آتی تھیں اُنکے پاس	اُن کی مچھلیاں	اُنکے ہفتے کے دن	سر اُٹھاتے ہوئے	اور جس دن

لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ	لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ ④	كَذٰلِكَ ۛ	نَبْلُوْهُمْ
نہ ہوتے وہ سب ہفتے (کے دن) میں	نہ آتی تھیں اُن کے پاس	اسی طرح	ہم آزماتے تھے اُنہیں

النصف

بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ① (163)	وَ اِذْ	قَالَتْ ③	اُمَّةٌ ③⑤
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب نافرمانی کرتے	اور جب	کہا	ایک گروہ نے

مِّنْهُمْ	لِمَ	تَعِظُوْنَ ⑥	قَوْمَا ۨ ۙ	اللّٰهُ
اُن میں سے	کیوں	تم سب نصیحت کرتے ہو	ایسی قوم کو (کہ)	اللہ

مُهْلِكُهُمْ ⑦	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ ⑦	عَذَابًا	شَدِيْدًا ؕ
ہلاک کرنیوالا ہے اُنہیں	یا	عذاب دینے والا ہے اُنہیں	عذاب	سخت

ضروری وضاحت

①وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔②وَسْئَلْهُمْ اصل میں وَاسْئَلْهُمْ تھا "و" کے بعد "ا" کو گرادیا گیا ہے۔③ةٌ اسم کے ساتھ اور تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔④علامت تَ فعل کے شروع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ تَعِظُوْنَ اصل میں تَوْعِظُوْنَ تھا آسانی کے لیے "و" کو گرادیا گیا ہے۔⑦اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْا مَعْذِرَةً	(تو) اُنھوں نے کہا: معذرت (پیش کرنے) کے لیے
اِلٰی رَبِّکُمْ	تمہارے رب کی طرف
وَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿164﴾	اور (اس لیے) شاید کہ وہ ڈر جائیں۔ ﴿164﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا	پھر جب اُنھوں نے بھلا دیا جو وہ نصیحت کیے گئے تھے
بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ	ساتھ اس کے (تو) ہم نے نجات دی اُن لوگوں کو جو
يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ	روکتے تھے برائی سے
وَ اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور ہم نے پکڑ لیا اُن لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا
بِعَذَابٍۭ بَىِٕيْسٍۭ	بدترین عذاب کے ساتھ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾	اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ ﴿165﴾
فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا	پھر جب اُنھوں نے سرکشی کی اس سے جو
نُهُوْا عَنْهُ	وہ روکے گئے تھے اُس سے،
قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا	(تو) ہم نے کہا اُن سے (کہ) تم ہو جاؤ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	ذُكِّرُوْا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
مَعْذِرَةً	: معذرت، اعتذار، عذر۔	اَنْجَيْنَا	: نجات، ناجی فرقہ۔
اِلٰی	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَنْهَوْنَ، نُهُوْا	: نہی عن المنکر، منہیات۔
وَ	: مال و دولت، شان و شوکت، عفو و درگزر۔	السُّوْٓءِ	: علمائے سوء، اعمالِ سیئہ۔
يَتَّقُوْنَ	: تقویٰ، متقی۔	اَخَذْنَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
نَسُوْا	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَفْسُقُوْنَ	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْا	مَعْذِرَةً ❶	اِلٰى رَبِّكُمْ	وَ
(تو) اُن سب نے کہا	معذرت (پیش کرنے) کے لیے	تمہارے رب کی طرف	اور

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ❷ (164)	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا ❸❹
شاید کہ وہ سب ڈر جائیں	پھر جب	اُن سب نے بھلا دیا	جو	وہ سب نصیحت کیے گئے تھے

بِهٖٓ	اَنْجَيْنَا ❺❻	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ
اس کے ساتھ (تو)	ہم نے نجات دی	اُن لوگوں کو جو	وہ سب روکتے تھے

عَنِ السُّوْٓءِ	وَ	اَخَذْنَا ❺	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
برائی سے	اور	ہم نے پکڑ لیا	اُن لوگوں کو جن	سب نے ظلم کیا

بِعَذَابٍۢ بَـِٔيْسٍۭ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ❼ (165)
بدترین عذاب کے ساتھ	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب نافرمانی کیا کرتے

فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ مَّا	نُهُوْا
پھر جب	اُن سب نے سرکشی کی	(اس) سے جو	وہ سب روکے گئے تھے

عَنْهُ	قُلْنَا ❺	لَهُمْ	كُوْنُوْا
اُس سے	(تو) ہم نے کہا	اُن سے	(کہ) تم سب ہو جاؤ

ضروری وضاحت

❶ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❸ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے درمیان میں شد ہو تو اس فعل میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں "ا" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❼ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿166﴾	ذلیل بندر۔ ﴿166﴾
وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ	اور جب اعلان کردیا تیرے رب نے (کہ)
لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وہ البتہ ضرور بھیجتا رہے گا، اُن پر قیامت کے دن تک
مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ	جو چکھاتا رہے گا اُنہیں برا عذاب
اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ	بیشک تیرا رب یقیناً بہت جلد سزا (دینے) والا ہے۔
وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿167﴾	اور بیشک وہ یقیناً بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿167﴾
وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ	اور ہم نے جدا جدا کردیا اُنہیں زمین میں
اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ	گروہوں (کی شکل) میں، اُن میں سے (کچھ) نیک تھے
وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫	اور اُن میں سے (کچھ) اس کے علاوہ تھے،
وَ بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّيِّاٰتِ	اور ہم نے آزمایا اُنہیں خوشحالیوں اور بدحالیوں سے
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿168﴾	شاید کہ وہ رجوع کریں (اللہ کی طرف) ﴿168﴾
فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ	پھر جانشین بنے اُن کے بعد کچھ نا خلف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَاَذَّنَ : اذان۔	اُمَمًا : اُمت محمدیہ، امم متحدہ، تقدیر امم۔
لَيَبْعَثَنَّ : بعثت، باعث، مبعوث۔	الصّٰلِحُوْنَ : صالح، سلف صالحین۔
سُوْٓءَ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔	بَلَوْنٰهُمْ : بلا، ابتلا، مبتلا۔
لَسَرِيْعُ : سرعت، سریع الحرکت۔	بِالْحَسَنٰتِ : اعمال حسنہ، حسنات۔
الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔	السَّيِّاٰتِ : اعمال سیّئہ، سیّئات۔
لَغَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔	يَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
قَطَّعْنٰهُمْ : قطع کلامی، قطع رحمی، قطع تعلقی۔	فَخَلَفَ : خلف الرشید، خلافت، خلیفہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قِرَدَةً ❶	خٰسِئِيْنَ (166)	وَ اِذْ	تَاَذَّنَ ❷	رَبُّكَ	لَيَبْعَثَنَّ
بندر	سب ذلیل	اور جب	اعلان کردیا	تیرے رب نے (کہ)	ضرور وہ بھیجتا رہے گا

عَلَيْهِمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❸	مَنْ	يَّسُوْمُهُمْ ❹	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ ؕ
اُن پر	قیامت کے دن تک	جو	چکھاتا رہے گا اُنہیں	برا	عذاب

اِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ ❺	وَ	اِنَّهٗ
بیشک	آپ کا رب	یقیناً بہت جلد سزا (دینے) والا ہے	اور	بیشک وہ

لَغَفُوْرٌ ❺	رَّحِيْمٌ ❺ (167)	وَ	قَطَّعْنٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ
یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا ہے	اور	ہم نے جدا جدا کردیا اُنہیں	زمین میں

اُمَمًا ۚ	مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ ❻	وَمِنْهُمْ	دُوْنَ
گروہوں کی شکل میں	اُن میں سے (کچھ)	نیک تھے	اور اُن میں سے (کچھ)	علاوہ تھے

ذٰلِكَ ز	وَ	بَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ ❸	وَ	السَّيِّاٰتِ ❸
اسکے	اور	ہم نے آزمایا اُنہیں	اچھائیوں (خوشحالیوں) سے	اور	برائیوں (بدحالیوں سے)

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ❼ (168)	فَخَلَفَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❽	خَلْفٌ
شاید کہ وہ سب رجوع کرلیں	پھر جانشین بنے	اُن کے بعد	کچھ ناخلف

ضروری وضاحت

❶ ۃ جمع کے لیے ہے۔❷ تَاَذَّنَ شروع میں تَ اور درمیان میں شد دونوں میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❸ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ یہاں علامت وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❼ علامت ھُمْ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔❽ لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّرِثُوا الْكِتٰبَ	(جو) وارث ہوئے کتاب (تورات) کے
يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى	وہ لے لیتے ہیں، سامان اس حقیر (دنیا) کا
وَ يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ	اور کہتے ہیں عنقریب بخش دیا جائے گا ہمیں
وَ اِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ	اور اگر آجائے اُن کے پاس کچھ سامان اُس جیسا
يَاْخُذُوْهُ ؕ	(تو) وہ لے لیتے اُسے (بھی)
اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ	کیا نہیں لازم کیا گیا، اُن پر کتاب کا پختہ عہد،
اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ	یہ کہ نہ وہ کہیں گے اللہ پر مگر حق
وَ دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ	اور انہوں نے پڑھ لیا جو کچھ اس میں (تھا)
وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اور آخرت کا گھر بہتر ہے اُن کے لیے جو
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿169﴾	تقوٰی اختیار کرتے ہیں تو کیا تم عقل نہیں کرتے۔ ﴿169﴾
وَ الَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ	اور وہ لوگ جو مضبوطی سے پکڑتے ہیں کتاب کو
وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا	اور اُنہوں نے قائم کی نماز، بیشک ہم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّرِثُوا : وارث، وراثت، ورثہ، موروثی۔	اِلَّا : الا ما شاءاللہ، الا قلیل، الا ما شاءاللہ۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	دَرَسُوْا : درس و تدریس، مدرس، مدارس۔
يَاْخُذُوْنَ، يُؤْخَذْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	الدَّارُ : دارالاسلام، دارالکفر، دارارقم، دیارِ غیر۔
هٰذَا : لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	يَتَّقُوْنَ : تقوٰی، متقی۔
الْاَدْنٰى : ادنی، ادنی و اعلیٰ۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
سَيُغْفَرُ : دعائے مغفرت، استغفار۔	اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
مِّيْثَاقُ : میثاق مدینہ، امید واثق، وثوق۔	الصَّلٰوةَ : صوم و صلوٰۃ، مصلی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَرِثُوا	الْكِتٰبَ	يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ	هٰذَا ❶
(جو) سب وارث ہوئے	کتاب (تورات) کے	وہ سب لے لیتے ہیں	سامان	اس

الْاَدْنٰى	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُ ❷	لَنَا ج ❸	وَ اِنْ
حقیر (دنیا) کا	اور	وہ سب کہتے ہیں	عنقریب بخش دیا جائے گا	ہمیں	اور اگر

يَّاْتِهِمْ ❷	عَرَضٌ	مِّثْلُهٗ	يَاْخُذُوْهُ ط ❹	اَلَمْ	يُؤْخَذْ ❷❺
آجائے اُنکے پاس	کچھ سامان	اُس جیسا	وہ سب لے لیتے اُسے (بھی)	کیا نہیں	لازم کیا گیا

عَلَيْهِمْ	مِّيْثَاقُ	الْكِتٰبِ	اَنْ	لَّا يَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا الْحَقَّ
اُن پر	پختہ عہد	کتاب کا	یہ کہ	نہ وہ سب کہیں گے	اللہ پر	مگر حق بات

وَ	دَرَسُوْا	مَا	فِيْهِ ط	وَ	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ ❻	خَيْرٌ
اور	ان سب نے پڑھ لیا	جو (کچھ)	اس میں ہے	اور	اُخروی گھر	بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ ط	اَفَلَا ❼	تَعْقِلُوْنَ (169)	وَ الَّذِيْنَ
اُن کے لیے جو	وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں	تو کیا نہیں	تم سب عقل کرتے	اور وہ لوگ جو

يُمَسِّكُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	وَ اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ط ❻	اِنَّا ❽
وہ سب مضبوطی سے پکڑتے ہیں	کتاب کو	اور سب قائم کرتے ہیں	نماز	بیشک ہم

ضروری وضاحت

❶ هٰذَا کا ترجمہ کبھی وہ اور کبھی اس کیا جاتا ہے۔❷ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❸ یہاں علامت لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❹ علامت وْا کے ساتھ کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گرجاتا ہے۔❺ يُؤْخَذْ کا اصل ترجمہ پکڑا گیا یا لیا گیا ہے مراد لازم کیا گیا ہے۔❻ علامت ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼ جب "اَ" کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❽ یہ اصل میں اِنَّ + نَا تھا تخفیف کے لیے ایک نون گرگیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿170﴾	نہیں ہم ضائع کرتے اصلاح کرنیوالوں کا اجر۔ ﴿170﴾
وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ	اور جب ہم نے اُٹھایا پہاڑ کو اُن کے اوپر
كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْٓا	گویا کہ وہ ایک سائبان تھا، اور انہوں نے یقین کرلیا
اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ	کہ بیشک وہ گرنے والا ہے اُن پر
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ	(ہم نے کہا) پکڑ لو جو کچھ ہم نے تمہیں دیا مضبوطی سے
وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿171﴾ ع	اور یاد رکھو جو کچھ اس میں ہے، تاکہ تم بچ جاؤ ﴿171﴾ ع
وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ	اور جب لیا (نکالا) تیرے رب نے اولاد آدم سے
مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ	اُن کی پشتوں سے اُن کی اولاد کو
وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ	اور گواہ بنایا اُن کو اُن کی جانوں پر
اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ	کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب (تو)
قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ	انہوں نے کہا: ہاں، کیوں نہیں ہم نے گواہی دی
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	(ایسا نہ ہو) کہ تم کہو قیامت کے دن

ع 21 9 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُضِيْعُ	ضائع، ضیاع۔	خُذُوْا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْمُصْلِحِيْنَ	اصلاح، مصلح، صلح۔	اذْكُرُوْا	ذکر، اذکار، تذکرہ۔
الْجَبَلَ	جبل احد، جبل طارق۔	تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔
فَوْقَهُمْ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	بَنِيْٓ	بنی آدم، ابن، متبنیّٰ۔
ظُلَّةٌ	ظل ہما، ظل الٰہی، مدظلہ العالی۔	ذُرِّيَّتَهُمْ	ذریت آدم۔
ظَنُّوْٓا	حسن ظن، بدظن، بدظنی۔	اَشْهَدَهُمْ شَهِدْنَا	شہادت، شاہد، عینی شاہدین۔
وَاقِعٌ	واقع، وقوعہ، موقع۔	اَنْفُسِهِمْ	نفس، نظام تنفس، نفسا نفسی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُصْلِحِيْنَ ❶ (170)	وَ اِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ
نہیں ہم ضائع کرتے	اجر	سب اصلاح کرنیوالوں کا	اور جب	ہم نے اُٹھایا	پہاڑ کو

فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ ❷❸	وَّ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهٗ
اُن کے اوپر	گویا کہ وہ	ایک سائبان تھا	اور	ان سب نے یقین کرلیا	کہ بیشک وہ

وَاقِعٌۢ ❹	بِهِمْ ۚ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ ❸
گرنے والا ہے	اُن پر	(ہم نے کہا) تم سب پکڑلو	جو	ہم نے تمہیں دیا	مضبوطی سے

21 ع 9 11

وَّ	اذْكُرُوْا ❺	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ❻ ع (171)	وَ اِذْ
اور	تم سب یاد رکھو	جو	اس میں ہے	تاکہ تم سب بچ جاؤ	اور جب

اَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ	مِنْ ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ
لیا (نکالا)	تیرے رب نے	آدم کے بیٹوں سے	اُن کی پشتوں سے	اُن کی اولاد کو	اور

اَشْهَدَهُمْ	عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ ۚ	اَ	لَسْتُ	بِرَبِّكُمْ ❼ ؕ	قَالُوْا
گواہ بنایا اُنہیں	اُن کی جانوں پر	کیا	نہیں ہوں میں	تمہارا رب	(تو) ان سب نے کہا

بَلٰي ۛ	شَهِدْنَا ۛ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❸
ہاں! کیوں نہیں	ہم نے گواہی دی	(ایسا نہ ہو) کہ	تم سب کہو	قیامت کے دن

ضروری وضاحت

❶ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔❸ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❻ علامت کُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔❼ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّا كُنَّا عَنۡ هٰذَا غٰفِلِيۡنَ ۙ﴿172﴾	بیشک ہم تھے اس (بات) سے غافل ﴿172﴾
اَوۡ تَقُوۡلُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَشۡرَكَ اٰبَآؤُنَا	یا تم (یہ) کہو بیشک شرک کیا تھا ہمارے آباءواجداد نے
مِنۡ قَبۡلُ وَ كُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۚ	اس سے قبل اور ہم تھے (اُن کی) اولاد اُن کے بعد
اَ فَتُهۡلِكُنَا بِمَا	تو کیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں اس وجہ سے جو
فَعَلَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿173﴾	کیا گمراہوں نے۔ ﴿173﴾
وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ	اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیات کو
وَ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿174﴾	اور تاکہ وہ رجوع کریں ﴿174﴾
وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ الَّذِيۡۤ	اور پڑھیے اُن پر خبر (اُس کی) جو (کہ)
اٰتَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانۡسَلَخَ مِنۡهَا	ہم نے دیں اُسے اپنی آیتیں، پھر وہ نکل گیا اُن سے
فَاَتۡبَعَهُ الشَّيۡطٰنُ	پھر پیچھے لگایا اُسے شیطان نے
فَكَانَ مِنَ الۡغٰوِيۡنَ ﴿175﴾	تو وہ ہو گیا گمراہوں میں سے ﴿175﴾
وَ لَوۡ شِئۡنَا لَرَفَعۡنٰهُ	اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم بلند کرتے اُسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غٰفِلِيۡنَ : غافل، غفلت۔
تَقُوۡلُوۡۤا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰبَآؤُنَا : آباءواجداد، آبائی گاؤں۔
اَشۡرَكَ : شرک، شریک، شراکت۔
فَتُهۡلِكُنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
الۡمُبۡطِلُوۡنَ : باطل، مذاہب باطلہ۔
نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل۔

يَرۡجِعُوۡنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
وَاتۡلُ : تلاوت، وحی متلو۔
نَبَاَ : نبی، انبیائے کرام۔
اٰيٰتِنَا : آیت، آیات۔
فَاَتۡبَعَهُ : اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔
شِئۡنَا : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
لَرَفَعۡنٰهُ : رفعت، سطح مرتفع۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّا كُنَّا ❶	عَنْ هٰذَا	غٰفِلِيْنَ ﴿172﴾	اَوْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ ❷	اَشْرَكَ
بیشک ہم تھے	اس (بات) سے	سب غافل	یا	تم سب (یہ) کہو	بیشک	شرک کیا تھا

اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	كُنَّا	ذُرِّيَّةً ❸	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ❹
ہمارے آباءواجداد نے	اس سے پہلے	اور	تھے ہم	(اُن کی) اولاد	اُن کے بعد

اَفَتُهْلِكُنَا ❺	بِمَا	فَعَلَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾	وَ	كَذٰلِكَ
تو کیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں	اس وجہ سے جو	کیا ہے	سب گمراہوں نے	اور	اسی طرح

نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ ❸	وَ	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿174﴾ ❻
ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیات کو	اور	تا کہ وہ سب رجوع کریں

وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	الَّذِيْٓ	اٰتَيْنٰهُ ❼	اٰيٰتِنَا ❸
اور	پڑھیے	اُن پر	خبر	(اُس کی) جو (کہ)	ہم نے دیں اُسے	اپنی آیتیں

فَانْسَلَخَ	مِنْهَا	فَاَتْبَعَهُ ❼	الشَّيْطٰنُ	فَكَانَ
پھر وہ نکل گیا	اُن سے	پھر پیچھے لگایا اُسے	شیطان نے	تو وہ ہو گیا

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾	وَ لَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ ❼
گمراہوں میں سے	اور اگر	ہم چاہتے	ضرور ہم بلند کرتے اُسے

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا اور كُنَّا دونوں کے نَا کا ترجمہ ہم ہے۔❷ اِنَّمَا اصل میں اِنَّ + مَا کا مجموعہ ہے، جب بھی اِنَّ کے ساتھ مَا آتا ہے تو اس میں مفہوم ہوتا ہے بے شک یوں ہی ہے۔❸ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❺ جب ''ا'' کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔❼ فعل کے بعد جب بھی علامت هٗ آئے تو اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِهَا وَ لٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ	اُن کے ذریعے اور لیکن وہ جھک گیا زمین کی طرف
وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ	اور اس نے پیروی کی اپنی خواہش کی
فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ	تو اس کی مثال کتے کی مثال کی طرح ہے
اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ	اگر تو بوجھ لادے اُس پر (تو) وہ زبان نکال کر ہانپتا ہے
اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ	یا تو چھوڑ دے اُسے (پھر بھی) زبان نکال کر ہانپتا ہے
ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	یہ اس قوم کی مثال ہے جنھوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ	جھٹلایا ہماری آیات کو، تو آپ سنا دیں
الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (176)	(یہ) بیان تا کہ وہ غور و فکر کریں۔ (176)
سَآءَ مَثَلَا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ	بری ہے وہ قوم مثال کے لحاظ سے جنھوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	جھٹلایا ہماری آیات کو
وَ اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ (177)	اور اپنی جانوں پر وہ ظلم کرتے تھے۔ (177)
مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ	جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لٰكِنَّهٗۤ	: لیکن۔	فَاقْصُصِ	: قصہ گوئی، قصہ کہانی۔
اَخْلَدَ	: خالد، خلد بریں۔	يَتَفَكَّرُوْنَ	: غور و فکر، مفکر پاکستان، تفکر۔
الْاَرْضِ	: ارض و سما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	سَآءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
وَاتَّبَعَ	: اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔	اَنْفُسَهُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
تَحْمِلْ	: حمل حامل، محمول، حاملہ۔	يَظْلِمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
تَتْرُكْهُ	: تارک صلوٰۃ، ترکہ، متروکہ، متروک۔	الْمُهْتَدِيْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کاذب، کذاب۔		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِهَا ❶	وَ	لٰكِنَّهٗ	اَخْلَدَ	اِلَى الْاَرْضِ	وَ	اتَّبَعَ
اُن کے ذریعے	اور	لیکن وہ	جھک گیا	زمین کی طرف	اور	اس نے پیروی کی

هَوٰىهُ ❷ ج	فَمَثَلُهٗ ❷	كَمَثَلِ الْكَلْبِ ج	اِنْ	تَحْمِلْ
اپنی خواہش کی	تو اس کی مثال	کتے کی مثال کی طرح ہے	اگر	تو بوجھ لادے

عَلَيْهِ	يَلْهَثْ	اَوْ	تَتْرُكْهُ ❷	يَلْهَثْ ط
اُس پر	(تو) وہ زبان نکال کر ہانپتا ہے	یا	تو چھوڑ دے اُسے	وہ زبان نکال کر ہانپتا ہے

ذٰلِكَ ❸	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ج ❶❹
یہ	مثال ہے	اس قوم کی	جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ❺ (176)	سَآءَ	مَثَلَاِ
تو آپ سنا دیں	(یہ) بیان	تا کہ وہ سب غور وفکر کریں	بری ہے	مثال

الْقَوْمُ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ❶❹	وَ	اَنْفُسَهُمْ
(اس) قوم کی	جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	اپنی جانوں پر

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ❻ (177)	مَنْ	يَّهْدِ ❼	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ ج
تھے وہ سب ظلم کرتے	جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی	ہدایت یافتہ ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ، کبھی پر، کبھی کا، کے، کی، کو، کبھی بدلہ اور کبھی بسبب یا بذریعہ کیا جاتا ہے۔❷علامت ہٗ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً عموماً اس کا ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔❹ات مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❺علامت هُمْ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔❻علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❼ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَنۡ يُّضۡلِلۡ فَاُولٰٓـئِكَ	اور جسے وہ گمراہ کر دے تو وہی لوگ
هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿178﴾	ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿178﴾
وَ لَقَدۡ ذَرَاۡنَا لِجَهَنَّمَ	اور البتہ تحقیق ہم نے پیدا کیے جہنم کے لیے
كَثِيۡرًا مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ ۖ	بہت سے جن اور انسان
لَهُمۡ قُلُوۡبٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ بِهَا ۫	اُن کے دل ہیں (لیکن) وہ نہیں سمجھتے اُن سے
وَ لَهُمۡ اَعۡيُنٌ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ بِهَا ۫	اور اُنکی آنکھیں ہیں (لیکن) وہ دیکھتے نہیں اُن سے
وَ لَهُمۡ اٰذَانٌ لَّا يَسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ	اور اُن کے کان ہیں (لیکن) وہ سنتے نہیں اُن سے
اُولٰٓـئِكَ كَالۡاَنۡعَامِ	یہ لوگ چوپاؤں کی طرح ہیں
بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ ؕ	بلکہ وہ (اُن سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں
اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿179﴾	وہ لوگ ہی بے خبر ہیں۔ ﴿179﴾
وَ لِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى	اور اللہ ہی کے ہیں سب نام اچھے اچھے
فَادۡعُوۡهُ بِهَا ۖ وَ ذَرُوا الَّذِيۡنَ	تو تم پکارو اُسے اُنکے ساتھ اور چھوڑ دو اُن لوگوں کو جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّضۡلِلۡ ، اَضَلُّ : ضلالت (گمراہی)۔	يُبۡصِرُوۡنَ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
الۡخٰسِرُوۡنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔	يَسۡمَعُوۡنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، سامعین۔
الۡاِنۡسِ : جن وانس، انسان۔	الۡغٰفِلُوۡنَ : غافل، غفلت۔
كَثِيۡرًا : کثیر، کثرت، اکثر۔	الۡاَسۡمَآءُ : اسم، اسمائے گرامی، اسم بامسمّٰی۔
قُلُوۡبٌ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔	الۡحُسۡنٰى : حسن، حسین، تحسین، محسن۔
يَفۡقَهُوۡنَ : فقیہ، فقاہت، فقہ، فقہاء۔	فَادۡعُوۡهُ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
اَعۡيُنٌ : عینی شاہد، عین مطابق، معاینہ۔	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَن	يُّضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ❶ (178)
اور جسے	وہ گمراہ کردے	تو وہ لوگ	ہی سب خسارہ پانے والے ہیں

وَ	لَقَدْ ❷	ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ ز
اور	البتہ یقیناً	ہم نے پیدا کیے	جہنم کے لیے	بہت سے	جنوں اور انسانوں میں سے

لَهُمْ	قُلُوْبٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ	بِهَا ز	وَ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ
اُن کے	دل ہیں (لیکن)	نہیں وہ سب سمجھتے	ان سے	اور	اُن کی	آنکھیں ہیں (لیکن)

لَّا يُبْصِرُوْنَ	بِهَا ز	وَ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	لَّا يَسْمَعُوْنَ
نہیں وہ سب دیکھتے	اُن سے	اور	اُن کے	کان ہیں (لیکن)	نہیں وہ سب سنتے

بِهَا ط	اُولٰٓئِكَ ❸	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ ط ❹
اُن سے	یہ لوگ	چوپاؤں کی طرح ہیں	بلکہ	وہ	(اُن سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں

اُولٰٓئِكَ ❸	هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ❶ (179)	وَ	لِلّٰهِ	الْاَسْمَآءُ
وہ لوگ	ہی سب بے خبر ہیں	اور	اللہ ہی کے ہیں	سب نام

الْحُسْنٰى ❺	فَادْعُوْهُ ❻	بِهَا ص	وَ	ذَرُوا	الَّذِيْنَ
اچھے اچھے	تو تم سب پکارو اُسے	اُنکے ساتھ	اور	سب چھوڑ دو	اُن لوگوں کو جو

ضروری وضاحت

❶ علامت هُمْ کے بعد جب اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔❷علامت لَ اور قَدْ دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔
❸اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے عموماً قرآن مجید میں جب بات میں زور ڈالنا ہو تو اشارہ بعید ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ کا
استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ ضرورتاً یہ کردیا جاتا ہے۔❹اَضَلُّ کے "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❺الْحُسْنٰی
میں علامت ـٰی واحد مؤنث کے لیے ہے۔❻علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ